سوال

(15)اللہ تعالیٰ کے قول { وَاِنْ مِّنْکُمْ اِلَّا وَارِدُھَا }کیا (مقصود) ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بر ۷۱۔ ۷۲ پڑھیں جویوں ہیں ۔ بسم اللہ الرحمن :

م اِلَّا وَارِدُھَا ۚ کَانَ عَلٰی رَبِّکَ حَتْمًا مَّقْضِیًّا ﴿٧١﴾ ثُمَّ نُنَجِّی الَّذِیْنَ اتَّقَوْا وَّنَذَرُ الظّٰلِمِیْنَ فِیْھَا جِثِیًّا ﴿٧٢﴾. مریم

''اور تم میںسے کوئی شخص ایسا نہیں جوجہنم پروارنہ ہو۔ یہ بات تمہارے پروردگارپرلازم اورطے شدہ ہے ۔ پھرہم پرہیزگاروں کونجات دیں گے اورظالموں کواس میں گھٹنوں کے بل پڑاہواچھوڑدیں گے ۔ (مریم : ۷۱۔ ۷۲)

لہ اس آیت کریمہ اوربالخصوص ورود کے معنی سمجھوں ۔ میں نے ابن رجب حنبلی کی کتاب میں پڑھا وہ کہتا ہے کہ ائمہ نے وررد کی تفسیر میں اختلاف کیا ہے ۔ توکیاورود کامعنی دوزخ میں داخل ہونا ہے ۔ یعنی مومن اورکافرسب جہنم میں داخل ہوں گے ۔ پھراللہ تعالیٰ مومنوں کودوزخ سے نجات دے گا ۔ یااس لہ

خان ۔ا۔ المنطقہ ۔ الوسطی

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مﷺ سے منقول احادیث صحیحہ اس بات پردلالت کرتی ہیں کہ وردو سے مراد صراط (پل) کے اوپرسے گزارتا ہے جوجہنم کی پشتپ پررکھا جائے گا۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اورتمام مسلمانوں کواس سے پناہ میں رکھے ۔ لوگ اس پرسے اپنے اعمال کی مناسبت سے گزریں گے جیساکہ ان احادیث میں مذکورہے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج1

محدث فتویٰ